از عدالتِ عظمیٰ

مسٹر اشوک کمار اور دیگران

بنام

دہلی ڈولپمنٹ اتھارٹی

تاریخ فیصلہ: 9 ستمبر 1994

[کے راماسوامی اور این وینکٹچلا، جسٹس صاحبان]

آئین بھارت 1950: آرٹیکل 32 اور 136۔ آرٹیکل 136 کے تحت حتمی حیثیت حاصل کرنے کے لیے منظور کیا گیا حکم۔اس کے بعد دائر کی گئی رٹ قابل برقرار نہیں رکھی گئی۔

یہ عرضی درخواست گزاروں کی طرف سے آرٹیکل 136 کے تحت اس عدالت کے ذریعے منظور کردہ حکم کے حتمی ہونے کے بعد دائر کی گئی ہے۔

عرضی کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت دائر رٹ پٹیشن قابل قبول نہیں ہے۔ یہ عدالت کے عمل کا سراسر غلط استعمال ہے اور اس طرح تیس ہزار روپے کے اخراجات کے ساتھ مسترد کر دیا گیا، جسے عدالت عظمیٰ لیگل ایڈ کمیٹی درخواست گزاروں سے وصول کرنے کی حقدار ہے۔[D -338]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: 1994 کی رٹ پٹیشن (سی) نمبر 516۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت۔)

درخواست گزاروں کی طرف سے مسز شیاملا پپو، اور اشوک کے مہاجن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ مقدمہ بالآخر دیوانی اپیل نمبر 668-669 سال 1988 مورخہ 16 اگست 1993 کو اختتام پذیر ہوا اور اس عدالت کے تین ججوں پر مشتمل بنچ نے مندرجہ ذیل ہدایات کے ساتھ معاملات کو نمٹا دیا۔

"لہذا، جہاں تک ان دس اراکین کا تعلق ہے، ہم جزوی طور پر دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی اپیل کی اجازت دیتے ہیں اور ہدایت دیتے ہیں کہ 19,759 روپے فی مربع میٹر کے 5 فیصد کے حساب سے پلاٹوں کے سلسلے میں رقم جمع کرنے پر دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی انہیں زیر بحث جگہ پر یا اس کے قریب پلاٹ الاٹ کرے گی۔ چونکہ ادا کی جانے والی کل رقم پلاٹ کے رقبے پر منحصر ہوگی، اس لیے دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کو ہدایت کرے گی کہ وہ اس رقم سے آگاہ کرے جو ان دس اراکین میں سے ہر ایک کو مذکورہ بالا شرح پر ادا کرنے کی ضرورت ہوگی اور اس طرح کے مراسلے کی وصولی پر انہوں نے کہا کہ دس اراکین ایک ایسے مہینے کے اندر ادائیگی کر دیں گے جس میں ناکام ہونے پر وہ انہیں الاٹ کیے گئے پلاٹوں پر دعوی کرنے کا اپنا حق کھو دیں گے۔ واضح رہے کہ وقت میں کوئی توسیع نہیں دی جائے گی کیونکہ یہ انہیں دی جانے والی تیسری رعایت ہے۔ اپیلوں کو اوپر کی طرح نمٹا دیا جائے گا جس میں اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہوگا۔"

اب آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت رٹ پٹیشن دائر کی گئی ہے، جس میں دعوی کیا گیا ہے کہ احکامات کے برعکس اور یہ خط بھی یکم جولائی 1994 کو جاری کیا گیا تھا جس میں اپیل گزاروں کو

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

اضافی رقم ادا کرنے کی ہدایت کی گئی تھی اور اس لیے انہیں آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت لازمی تحفظ فراہم کیا جانا چاہیے۔ آرٹیکل 136 کے تحت طاقت کا استعمال کرتے ہوئے اس عدالت کا منظور کردہ حکم حتمی ہو گیا اور آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت رٹ پٹیشن قابل قبول نہیں ہے۔رٹ پٹیشن عدالت کے عمل کا سراسر غلط استعمال ہے اور اس لیے تیس ہزار روپے کے اخراجات کے ساتھ مسترد کر دی گئی، جسے عدالت عظمیٰ لیگل ایڈ کمیٹی درخواست گزاروں سے وصول کرنے کی حقدار ہے۔

اس کے مطابق رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document